© rasailojaraid.com

محبت الٰہی

بقلم جناب حاجی مولوی فضل احمد صاحب نقشبندی

انوار الھدیٰ فی سیرۃ المصطفیٰ ، مولفہ مولانا حاجی فضل احمد صاحب نقشبندی مدظلہٗ۔
سائز ۲۰×۳۰/۸ ضخامت ۲۹۵ صفحات ، شائع کردہ پنجاب بکڈپو لاہور، قیمت درج نہیں ہے، غالباً چھ روپے ہوگی

یورپ اور امریکہ میں کوئی ہفتہ ایسا نہیں جاتا، جس میں صرف انگریزی زبان میں دو چار کتابیں جناب مسیحؑ سے متعلق شائع نہ ہوتی ہوں۔ اور ان کی شخصیت یا سیرت کے کسی نہ کسی پہلو کو اُجاگر نہ کیا جاتا ہو۔ اس کے بالمقابل ہمارا یہ حال ہے۔ کہ برسوں سیرت النبیؐ پہ کوئی نئی کتاب نظر سے نہیں گذرتی۔ جو عشق مسلمانوں کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکات سے ہے۔ اس کا تقاضا تو یہ تھا کہ ہر ہفتے سیرت النبی پہ ایک دو کتابیں منظر عام پر آتی رہتیں۔ لیکن برا ہو اس غلامی کا کہ پوری قوم علم و فن سے بیگانہ ہوگئی۔

خالصہ شمشیر و قرآں را بہ برد
اندریں کشور مسلمانی بمرد
(اقبال مرحوم)

اس قحط الکتاب کے دوران جب کبھی سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پہ کوئی اچھی کتاب نظر آتی ہے۔ تو دل کو بہت خوشی ہوتی ہے۔ لیکن محترمی حاجی صاحب موصوف کی یہ کتاب جس خصوصیت کی حامل ہے۔ اس کی بنا پر ارباب ذوق کی نگاہوں میں اس کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے، اور وہ خصوصیت یہ ہے کہ مولف نے پوری کتاب عشق رسولؐ میں ڈوب کر لکھی ہے، ہماری رائے میں مولف نے اس رنگ میں سیرت لکھ کر صرف اپنے لئے سرمایۂ سعادت ہی مہیا نہیں کیا بلکہ وقت کی ایک بہت بڑی ضرورت کو پورا کیا ہے۔ مولف میں یہ رنگ —— عشق رسولؐ کا رنگ —— حضرت اقدس صاحبزادہ محمد عمر صاحب نقشبندی مدظلہٗ العالی، سجادہ نشین خانقاہِ عالیہ بیربل شریف ضلع شاہ پور کی نگاہِ کیمیا اثر کی بدولت پیدا ہوا ہے۔ اور یہی وہ صداقت ہے جس کا اعلان ہم ایک عرصہ سے کر رہے ہیں کہ عشق رسولؐ کتابیں لکھنے سے یا زبانی کی کتابیں جمع کرنے سے پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ عاشقوں کی صحبت میں بیٹھنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اسی لئے مرشدی و سیدی حضرت اقدس مولانا مولوی احمد علی صاحب قادری مدظلہ العالی [illegible] فرمایا کرتے ہیں کہ علماء رنگ بیچتے ہیں، مگر کسی پر رنگ چڑھا نہیں سکتے یعنی وہ رنگ فروش ہیں رنگریز نہیں ہیں یہ کام صوفیائے کرام کرتے ہیں۔ خود مولف مدظلہ نے بھی اس صداقت کو یوں واضح کیا ہے:-

"علم دین، دین کا جسم اور اس کا حسن ہے، مگر روح اسلام کچھ اور ہی ہے روح اسلام، محبت الٰہی اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے، جس کے لئے علوم ظاہری سے زیادہ تقویٰ کی ضرورت ہے یہ روح اعظم، ذکر و فکر کے ذریعے سے پیدا ہو سکتی ہے۔ اور اس کے حصول کے لئے سب سے زیادہ مرشد کامل کی ضرورت ہے۔ جیسے اُستاد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے بغیر کوئی علم حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طرح تعلق باللہ بغیر وسیلۂ شیخ قائم نہیں ہو سکتا پیر کامل کی صحبت کے بغیر تمام استعدادیں پوشیدہ رہتی ہیں۔"

اس سیرت کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مؤلف نے سرکار دوجہاں، باعث کون و مکاں صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی قوتوں کو اجاگر کیا ہے اور اس انقلاب کا نقشہ کھینچا ہے۔ جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی تربیت کی بدولت عربوں کے دلوں کی دنیا میں رونما ہوا۔ جس کے آگے مادی انقلاب کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عربوں کو صرف فاتح عالم ہی نہیں بنا دیا بلکہ اللہ سے بھی ملا دیا اور یہ کام فتوحات سے بہت زیادہ مشکل ہے۔

تاکہ ناظرین کو اس کتاب کی افادیت کا کچھ اندازہ ہو سکے، ہم ذیل میں ایک طویل اقتباس درج کرتے ہیں:

روح اسلام تعلق باللہ اور محبت الٰہی

بقلم جناب مولٰنا مولوی حاجی فضل احمد صاحب نقشبندی مدظلہٗ

علم دین، دین کا جسم اور اس کا حسن ہے۔ روح اسلام تو کچھ اور ہے۔ روح اسلام محبت الٰہی اور اللہ تعالےٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے جس کیلئے علوم و فنون سے زیادہ تقویٰ طہارت کی ضرورت ہے۔ اور ذکر فکر کے ذریعے یہ روح اعظم پیدا ہو سکتی ہے اور سب سے زیادہ کامل مرشد کی ضرورت ہے جیسے اُستاد کے بغیر کوئی علم پڑھا نہیں جا سکتا۔ اسی طرح تعلق باللہ بغیر وسیلہ شیخ کامل قائم نہیں ہو سکتا۔ کامل پیر کے بغیر تمام استعدادیں دبی کی دبی رہتی ہیں۔ اور معرفت الٰہی میں کوئی قدم نہیں اُٹھتا۔ لیکن جب ذکر و فکر سے اور کامل مرشد کی راہنمائی سے یہ روح اعظم پیدا ہوگئی۔ تو سب مشکلات حل ہوگئیں،

اور حقیقت یہ ہے کہ محبت الٰہی اور تعلق باللہ کی روح جس قدر زیادہ طاقتور ہوگی۔ اسی قدر آسمان سے برکتیں نازل ہوں گی، اور اللہ تعالےٰ کی رحمتیں برسیں گی۔ جب اس روح اعظم کا حصول مقصود حیات نہ رہا اور صرف علوم و فنون کا خالی خولی جسم رہ گیا جو روح کے بغیر کیسے سلامت رہ سکتا ہے۔ تو اس کے قیام کا کیا فائدہ، زمین کا پانی لعاب بن کر آسمان کی طرف نہ جائے تو باران رحمت کیسے برسے (گویا دنیوی اسباب بھی جاذب رحمت الٰہی ہیں)

بالکل اسی طرح اگر عبادت اور ذکر فکر اور محبت کے انوار قلوب کی گہرائیوں سے نورانی شعلے بن کر آسمان پر نہ جائیں، تو اللہ تعالےٰ کی امداد اور اس کی نصرت، اطمینان، عزت، کامرانی اور وقار کی صورت میں کیسے نازل ہو، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کا جسم بھی بنانا تھا۔ اسے حسن کے زیور سے بھی آراستہ کرنا تھا۔ جسم اسلام اور اس کا حسن شریعت حقہ اور اس کے احکام ہیں، اور اس مقدس جسم میں جان بھی پیدا کرنا تھی، وہ روح تعلق باللہ۔ محبت خداوندی اور معرفت الٰہی ہے،

© rasailojaraid.com